سوال

(31) ترجیع اذان کون سی نمازوں کے ساتھ مخصوص ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ترجیع اذان نماز کے کون کون سے وقتوں کے لیے ثابت ہے ۔ اور ترجیع اذان ہو تو اقامت اکہری چاہیے یا دوہری ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترجیع اذان حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے ۔ جو ابوداؤد وغیرہ میں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ میں فتح مکہ کے بعد موذن مقرر کیا تھا ۔ اور ان کو دوہری اذان سکھائی تھی ۔ اور تکبیر بھی دوہری ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اکہری اذان مدینہ میں دیا کرتے تھے اور تکبیر اکہری کہتے تھے ۔ اہل حدیث کے ہاں دونوں طرح کی اذان اور دونوں طرح کی تکبیر درست ہے ۔ اور یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ اذان دوہری ہو تو تکبیر بھی دوہری ہو بلکہ اذان دوہری کے ساتھ تکبیر اکہری اور اذان اکہری کے ساتھ تکبیر دوہری جائز ہے ۔ صرف حنفیہ یہ پابندی کرتے ہیں کہ اذان اکہری اور تکبیر دوہری ہونی چاہیے حالانکہ حدیث میں یہ پابندی نہیں آئی ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، اذان کا بیان، ج2ص113

محدث فتویٰ